سوال

(212)ایک آدمی نے وصیت کی کہ اس کے گھر کی آمدنی۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوااوراس نے یہ وصیت کی کہ اس کے ایک گھر کی آمدنی سے اس کی طرف سے ہر سال قربانی اورحج کیا جائے اوراگرہر سال ممکن نہ ہوتودوسرے سال کرلیا جائےاوراگرآمدنی قربانی اورحج کے خراجات سے زیادہ ہوتواسے نیکی کے دوسرے کاموں پر خرچ کردیا جائے۔سوال یہ ہے کہ کیا صیت کے مطابق حج کرنا لازم ہے؟حج کرنے والے توبہت لیکن دل مطمئن نہیں ہوتاکہ اس نے صحیح حج کیا ہے یامادی منفعت کے حصول کے لے ،لہذاکیا یہ افضل نہیں ہے کہ اس مال کوحج کی بجائے دیگر نیک کاموں مثلا مسجدوں کے بنانے وغیرہ کےلئے صرف کردیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واجب یہ ہے کہ وصیت کرنے والے کی وصیت کے مطابق ہی عمل کیا جائےاورپھرحج بھی تقرب الہی کے حصول کا ایک ذریعہ ہے لہذا وکیل کوچاہیئے کہ وہ کوشش کرکے ایسے آدمی کوحج پربھیجے جوبظاہر نیک اور متقی معلوم ہوتاہواوراس کا مقصد حصول مال نہ ہوبلکہ وہ تقرب الہی کے حصول کےلئےحج کرنا چاہتا ہو،دلوں کے بھید اللہ تعالی ہی جانتا ہے اوروہ انہی کے مطابق بدلہ دے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص331

محدث فتویٰ